فِي

اَلفَتَاوَى الحَشمَتِيَّة

تصنیف

امام المناظرین فی الہند

شیربیشۂ اہل سنت خلیفہ أعلحضرت

حضرت علامہ مفتی شاہ محمد حشمت علی خان

قادری برکاتی رضوی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۱۹ھ - 1901ء / ۱۳۸۰ھ - 1960ء

جلد اول

المکتبۃ الشاذلیۃ فی الباکستان

اردو

علم کی شمع

www.facebook.com/maktabahshazli

العطایا الرضویۃ فی الفتاوی الحشمتیۃ

تصنیف

امام المناظرین فی الہند
شیربیشۂ اہل سنت خلیفہ اعلحضرت
حضرت علامہ مفتی شاہ محمد حشمت علی خان
قادری برکاتی رضوی لکھنوی علیہ رحمۃ اللہ
۱۳۱۹ھ - 1901ء / ۱۳۸۰ھ - 1960ء

جلد اول

المکتبۃ الشاذلیۃ فی الباکستان
اردو
علم کی شمع
www.facebook.com/maktabahshazli

شہزادگانِ اعلیٰحضرت کی نظر ــــ اور مظہرِ اعلیٰحضرت

حضور حجۃ الاسلام علامہ شاہ محمد حامد رضا خاں صاحب قبلہ قدس سرہ

مجھے اللہ تبارک و تعالیٰ نے دو نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان میں ایک نعمت حضرت مولینا حشمت علی خاں صاحب بھی ہیں۔

تاجدارِ اہلسنت حضور مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب قبلہ قدس سرہ العزیز

"جو کام ڈیڑھ سو مولوی حل کر نہ سکے وہ تنہا مولانا حشمت علیخاں صاحب نے کر دیا۔"

پیشکش: حضرت مولانا محمد شمائل رضا خاں حشمتی جنرل سکریٹری تنظیم گل ہند بریلی اکیڈمی

اکابرین و معاصرین کی نظر اور مظہر اعلیٰحضرت

حضرت ملک العلماء

اور — القابات حضور مظہر اعلیٰ حضرت

حامیٔ دین و ملت — ماحیٔ وہابیت — ناصرِ سنیت — کاسرِ بدعت —
نمونۂ شدت حضرت عمر و اعلیٰحضرت — مولٰینا مولوی — ابو الفتح
محمد حشمت علیخان قادری رضوی —

ہندوستان کا ایک عظیم فقیہ

اور — شیر بیشۂ اہلسنت کی فضل و کمال

صاحبِ قانونِ شریعت حضرت علامہ قاضی شمس الدین احمد صاحب قادری جونپوری علیہ الرحمہ

"اس شیرِ حق کی رحلت سے جو نقصانِ عظیم پہنچا اسکی تلافی ناممکن ہے — دنیا شاہد ہے کہ
آپ حق کہنے میں کسی سے ڈرے اور دبے نہیں، فضل و کمال کا یہ عالم کہ مذاہبِ اغیار
تک کی کتابیں نوکِ زبان پر — میدانِ بحث میں آپ کا بڑے سے بڑا
زبان آور مخالف طفلِ دبستان" —

غزالیٔ دوراں کا قلم

اور — اعلیٰحضرت کا مظہرِ اتم

غزالیٔ دوراں حضرت علامہ احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ والرضوان

"علم و عمل، زہد و تقویٰ، پختگیٔ مسلک غرض ہر اعتبار سے امام المناظرین
(شیر بیشۂ سنت) کا وجودِ مقدس اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا مظہرِ اتم تھا —
دنیائے اہلسنت میں اب کوئی ہستی ایسی نظر نہیں آتی جو آپکی کمی کو پورا کر سکے"

حضرت حافظِ ملت علامہ الشاہ عبدُ العزیز صاحب علیہ الرحمۃ والرضوان

اور ——— حضور مظہر اعلیٰحضرت

حامیٔ سنّت، ماحیٔ بدعت، سرشکن نجدیت، سلطانُ المقررین، امام المناظرین، شہیدِ ملت حضرت شیر بیشۂ اہلسنّت الحاج مولٰنا الشاہ ابوالفتح محمد حشمت علی خانصاحب علیہ الرحمہ کی شخصیت دنیائے اسلام میں محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ کی شخصیت صرف آل انڈیا ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی شانِ امتیاز رکھتی تھی جس نے گورستانِ وہابیت میں سناٹا کردیا، گلستانِ دیوبندیت تاراج کردیا، نجدی قلعوں میں زلزلہ ڈال دیا۔ بڑے بڑے سورماؤں کو آپ سے مقابلے کی تاب نہ تھی، نجد کے بڑے بڑے وفادار اور منظور نظر اس شیرِ سنّت کے نام سے کانپتے اور لرزتے تھے، ہند کی شیخیت کا خواب دیکھنے والوں کا پتہ پانی ہوتا تھا

قصرِ نجدی ہلے جس کی للکار سے — اس شہ شیرِ سُنّت پہ لاکھوں سلام

حضرت علامہ مفتی عماد الدین صاحب قبلہ قادری جمالی مفتی اعظم سنبھل

اور ——— حضور شیر بیشۂ اہلسنّت

"میرا دل و دماغ و عدل و انصاف یہ کہنے پر مجبور کرتا ہے یہ وہی بندہ ہے جسکی بابت امامِ اہلسنّت نے اپنی آخری وصیت میں جزماً فرمایا تھا کہ "اللہ تعالیٰ ضرور اپنے دین کی حمایت کیلئے کسی بندے کو کھڑا کردے گا"

اہلِ سنّت کا سہارا ہند میں بعدِ رضا
ہے ہمارا ہی پیا حشمت علیخاں قادری

از قطبِ رائچور حضرت سید چندہ حسینی صوفی اشرفی علیہ الرحمۃ والرضوان

خانقاہِ شمسیہ اشرفیہ رائچور کرناٹک

○ نام کتاب ——— العطایا الرضویہ فی الفتاوی الحشمتیہ

○ مصنف ——— ناصر الاسلام والمسلمین شیر بیشۂ اہلسنت مظہر اعلیحضرت مناظر اعظم حضرت علامہ مفتی ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی ثم پیلی بھیتی نور اللہ تعالیٰ مرقدہ

○ زیر اہتمام ——— شہزادہ مظہر اعلیحضرت شیخ طریقت شیر ہندوستان حضرت علامہ محمد ادریس رضا خان صاحب قبلہ رضوی حشمتی دامت برکاتہم القدسیہ

○ مرتب ——— مولانا محمد مظہر الحق حشمتی بارہ بنکوی،

○ تصحیح کتابت و اضافۂ اعراب ——— حضرت مولانا مفتی محمد صبغۃ اللہ صاحب حشمتی گونڈوی، حضرت مولانا شہزاد حسین خاں صاحب بہرائچی

○ کتابت و تزئین ——— محمد نجم الرضا حشمتی (نجم گرافکس)

○ طباعت اول ——— ۱۴۳۲ھ مطابق اگست ۲۰۱۱ء

○ قیمت ———

○ ناشر ——— عسکری اکیڈمی، آستانۂ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر پیلی بھیت شریف

ملنے کے پتے

جامعہ اہلسنت دار العلوم حشمت الرضا حشمت نگر پیلی بھیت شریف

الجامعۃ الحشمتیہ مشاہد نگر بیرا ماہم پوسٹ بنگوا ضلع گونڈہ،

مدرسہ اہلسنت جامعۃ الرضا قصبہ ایچولی ضلع بارہ بنکی،

دار العلوم اہلسنت حشمت الرضا، کرنیل گنج کانپور،

ناشر مسلک اعلیحضرت الحاج محمد ہارون ڈوسا صاحب حشمتی، حشمتی جامع مسجد منیش مارکیٹ ممبئی

الجامعۃ الہادیہ حشمتیہ، بھیونڈی ضلع تھانہ

بزم رضائے حشمت کرلا ویسٹ ممبئی

شیر رضا اکیڈمی، وسئی ممبئی ۰۹۳۲۲۱۴۷۴۹۲/۰۸۲۹۰۶۹۲۷۷۷

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین از روئے کتاب و سنّت نیچے لکھے ہوئے کاموں اور باتوں میں کہ یہ کام و باتیں خلافِ شرعِ اہلسنّت ہیں یا نہیں۔ اور یہ لفظ و باتیں اہلسنت سے ہیں یا اہلسنّت سے خارج ہیں۔ اور انکے قائلین سے مرید ہونا جائز ہے یا ناجائز ہے۔ اور جو مرید ہو چکے ہیں اُن کو دوسرا پیر کرنا چاہیئے یا نہیں۔

سوال ۱ ــــــ کیا دیوبندی امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے؟

سوال ۲ ــــــ جو شخص دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھے اس کیلئے کیا حکم ہے۔ سُنّی ہے یا وہابی یا دیوبندی؟

سوال ۳ ــــــ معلوم ہوتے ہوئے کہ دیوبندی امام ہے اسکی اقتدا کرنے والا، اس کی تعریف کرنے والا سُنّی ہے یا دیوبندی؟

سوال ۴ ــــــ دیوبندی کی تعظیم و تعریف کرنے والے اور انہیں پیشوا، امام بنانے والا سُنّی ہے یا دیوبندی؟

سوال ۵ ــــــ دیوبندیوں سے ملنا جلنا، محبّت دوستی تعلقات رکھنا جائز ہے یا نہیں۔ جو تعلقات رکھے اس کیلئے کیا حکم ہے؟

سوال ۶ ــــــ اسمٰعیل دہلوی کو شہید کہنے والا یا کتاب میں دیکھکر پڑھنے والا سُنّی ہے یا وہابی، عنداللہ مقبول ہے یا مغضوب؟

سوال ۷ ــــــ دیوبندیوں بالخصوص ندوۃ المصنّفین کی کتابوں کو نہایت دلچسپی و محبّت سے پڑھنا، اُن کو بہت اچھا سمجھنا اور کہنا کہ یہ کتابیں بہت اچھی ہیں اس طرح ماننے و کہنے پر شرعًا کیا حکم ہے؟

سوال ۸ ــــــ دیوبندیوں کی تعظیم و توقیر کرنا، اُن کی غائبانہ بھی تعریف کرنا، اُن کو بڑا عالم دین و اہلِ علم جاننا جائز ہے یا نہیں؟

سوال ۹ ــــــ ان کی تعظیم و تعریف کرنے والے اور عالم جاننے والے کیلئے کیا حکم ہے؟

سوال ۱۰ ــــــ دیوبندیوں کی کتابوں کو اچھا کہنا، دیوبندی مولویوں کو اہلِ علم سمجھنا، اُن کی تعریف کرنا، اختلافی مسائل بیان کرنے والا یا یہ فرقے ہمارے بھائی نہیں ہیں۔ اور ہمارے یہاں کے دیوبندی تو ایسے نہیں ہیں اور نہ ہمارے یہاں سُنّی دیوبندی جھگڑے ہیں ایسا کہنے والا اور جاننے والا کون ہے؟

سوال ۱۱ ــــــ کیا اہلسنّت اور گمراہ فرقوں کے اعمال و عقائد سے لوگوں کو آگاہ کرنا شرعی حکم ہے یا نہیں۔ اگر معلوم ہوتے ہوئے کوئی اپنے مریدوں کو منع نہ کرے تو شرعی حکم کیا ہے؟

سوال ۱۲ ــــــ وہابی دیوبندی مُریدوں کو اُن عقائد سے منع نہ کرنا توبہ نہ کرانا مریدی سے خارج نہ کرنا علامت دیوبندیت سے ہے یا نہیں؟

سوال ۱۳ ـــــ دیوبندیوں وہابیوں کی دعوتیں قبول کرنا اور اُن سے اہتمامِ حجت نہ کرنا لکم دینکم ولی دین پر عمل کرنا شرعاً کیسا ہے ؟

سوال ۱۴ ـــــ سُنّی مولویوں کو محرم میں تقریر کیلئے بلاتے ہیں تو جو شخص کہے کہ کیوں پیسے برباد کرتے ہو، کیا یہ سُنّیت کو ختم کرنا ہوگا یا نہیں تاکہ مولوی نہ آئیں۔ سُنّی وہابی کے عقائد سے لوگ واقف نہ ہوں۔؟

سوال ۱۵ ـــــ جامعہ ملّیہ سُنّیوں کا مدرسہ ہے یا دیوبندیوں کا۔ ندوۃ المصنفین کی کتابیں پڑھنے سے ایمان قوی ہوگا یا برباد۔ جامعہ ملّیہ، ندوۃ المصنفین وہابی ہیں یا نہیں ؟

سوال ۱۶ ـــــ کسی کو کہنا ہمارے یہاں حافظِ قرآن ہوتے ہوئے ہم نے اپنے بچوں کو حافظ نہ بنوایا، بلکہ انگریزی پڑھائی اور تمہارے یہاں تو پڑھانے والے حافظ بھی نہیں ہیں پھر بچے کو حافظ بنانا بیوقوفی ہے، اس طرح کہنا درست ہے یا نہیں ہے۔ اس میں حقارتِ علمِ دین ہے یا نہیں ؟

سوال ۱۷ ـــــ ایک پیر صاحب نصیر آباد آکر مُرید کرتے ہیں عقائد و اعمالِ سُنّی کا انکار بھی نہیں کرتے سُنّی معلوم ہوتے ہیں لیکن دیوبندیوں کو بُرا نہیں کہتے اور نہ بُرا جانتے ہیں بلکہ اُن کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں، ان کی کتابیں پڑھتے ہیں، ان کی کتابوں کی تعریف کرتے ہیں، دیوبندی مولویوں کی تعریف کرتے ہیں۔ تو ایسا شخص سُنّی ہے یا دیوبندی ہے۔ اس کی بیعت جائز ہے یا ناجائز ؟

سوال ۱۸ ـــــ ایسے پیر سے توبہ کیسی کرانا چاہئے۔ یہاں نصیر آباد میں توبہ کرکے اُن کی کتابوں، اُن کے مولویوں، اُن کے عقائد کو برا بولیں تو اُن کو سُنّی مان لینا چاہئے اور ان کو سُنّی سمجھیں یا اُن کے وطن میں جب تک اعلانیہ اپنے سُنّی ہونے کا اعلان نہ کریں اور ان سے ملنا جلنا دوستانہ تعلقات رکھنا، ان کی تعریف ان کی کتابوں کو اچھا سمجھنا، اُن کے پیچھے نماز پڑھنا جب تک یہ باتیں ترک نہ کریں سُنّی نہ مانیں اگر وہ وطن میں یہ کام کریں توبہ وغیرہ تو پھر اُن کو سُنّی مان کر بیعت کرنا چاہیئے یا نہیں۔

سوال ۱۹ ـــــ کیا دیوبندی اچھے بھی ہوتے ہیں یا بُرے ہی ہوتے ہیں۔ بُرے ہوتے ہیں۔ یا کافر ہیں تو کیوں ؟

سوال ۲۰ ـــــ سُنّی دیوبندی علماء کے مناظرے مباحثے واجب ہیں یا سُنّت یا بیکار و فضول ہیں۔ مولویوں کی لڑائیاں ایمانی ہیں یا فضول۔ اور فضول و بیکار جاننے والا کیسا ہے۔ مرسلہ کا جواب کتاب و سُنّت سے دیجئے لفظ آسان اور صاف لکھئے تاکہ عوام سمجھ لیں۔ فقیر شیخ غلام محمد قادری رضوی ضیائی

۷؍ ربیع الاول شریف سنہ ۱۳۷۶ھ

الجواب اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب۔

وہابی دیوبندی اپنے عقائد کفریہ کی بنا پر کافر و مرتد ہیں۔ وہابیوں دیوبندیوں کے پیشواؤں کا پہلا عقیدہ یہ ہے کہ "کذب و ظلم و سائر قبائح میں بالنظر الی ذات باری کوئی قبیح ہی نہیں"۔

(جہد المقل محمود حسن دیوبندی۔ حصہ صفحہ ،،)

دوسرا عقیدہ یہ ہے کہ "شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے"۔ (براہین قاطعہ، رشید احمد گنگوہی و خلیل احمد انبیٹھی ص۵۱)

تیسرا عقیدہ یہ ہے کہ "اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہ آئیگا"۔ (تحذیر الناس، قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند ص۲۸)

چوتھا عقیدہ یہ ہے "اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے"۔

(حفظ الایمان، اشرف علی تھانوی ص۸)

پانچواں عقیدہ یہ ہے کہ "سارا کاروبار جہان کا اللہ ہی کے چاہنے سے ہوتا ہے رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا"۔ (تقویۃ الایمان، اسمٰعیل دہلوی ص۶۶)

اس قسم کے گندے گھنونے عقیدے اور بھی ہیں جو بوجہ اختصار ذکر نہ کئے گئے۔ زیادہ تفصیل دیکھنا ہو تو کتاب مستطاب "حسام الحرمین" شریف دیکھئے۔ اس میں مکۂ معظمہ مدینۂ طیبہ کے علمائے کرام مفتیان عظام کے مبارک فتوے ہیں۔ جو تحریر فرماتے ہیں کہ مولوی اشرف علی تھانوی، رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد انبیٹھی، قاسم نانوتوی سب کے سب کافر مرتد ہیں۔ جو ان کے عقائد کفریہ پر مطلع ہوتے ہوئے مسلمان سمجھے وہ بھی شرعاً کافر مرتد ہے "مَنْ شَکَّ فِیْ کُفْرِہٖ وَعَذَابِہٖ فَقَدْ کَفَرَ"

ان کو امام بنانا ان کی اقتدا کرنا ان کے ساتھ میل جول سلام کلام ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا سب حرام اور عقیدے میں متفق ہو کر ان کو مسلمان سمجھ کر یہ افعال کرے گا تو وہ کافر ہو جائیگا۔ اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل جائے گی، اس کی ساری عبادتیں برباد ہو جائیں گی، اسکی بیعت ٹوٹ جائیگی۔ آئندہ نہ وہ مرید کر سکتا ہے نہ اسکا کوئی مرید ہو سکتا ہے۔ اس کے اوپر توبہ صحیحہ شرعیہ لازم اور توبہ کرنے کے بعد اسلام لانے کے بعد بھی وہ مرید نہیں کر سکتا بلکہ وہ اپنے مرشد برحق سے دوبارہ اجازت و خلافت حاصل کرے اور دوبارہ مرید ہو تو پھر مرید کر سکتا ہے اور جو مرید ہو چکے تھے ان سب کی بیعت بھی ٹوٹ گئی۔ وہ جس مرشد برحق سے چاہیں دوبارہ مرید ہو سکتے ہیں ـــــ ان سب احکام کو دیکھنے

کیلئے مکۂ معظمہ اور مدینہ منورہ کے علمائے کرام و مفتیانِ عظام کے مقدس فتوے دیکھئے جو رسالہ مبارکہ فتوائے حرمین برجف ندوۃ المین او حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین میں مدلل ومفصل مذکور ہیں۔

اب ہر سوال کا مختصر جواب لکھا جاتا ہے۔ اور یہ سب احکام شرعیہ دیوبندیوں کے عقائدِ کفریہ پر مطلع ہوتے ہوئے ان کو مسلمان سمجھتا ہے تو واقع ہوں گے۔

ج۱ ـــــ دیوبندی امام کے پیچھے اس کو مسلمان سمجھ کر نماز پڑھنا کفر ہے۔

ج۲ ـــــ ایسا شخص کافر و مرتد ہے۔

ج۳ ـــــ وہ سُنّی نہیں ہے۔

ج۴ ـــــ وہ بھی سُنّی نہیں ہے

ج۵ ـــــ ایسے لوگوں کے لئے حدیث شریف میں آیا ہے لَا تُوَاکِلُوْھُمْ وَلَا تُشَارِبُوْھُمْ نہ اُن کے ساتھ کھاؤ اور نہ پانی پیو۔ وَاِنْ لَقِیْتُمُوْھُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَیْھِمْ اور اگر ملاقات ہو جائے تو ان پر سلام مت کرو۔

ج۶ ـــــ اسمٰعیل دہلوی کو شہید کہنے والا، اُس کی تعریف کرنے والا وہابی ہے۔ سُنّی اُس کی تعریف نہیں کرتا۔

ج۷ ـــــ ندوہ بھی بد مذہبوں مرتدوں کی ایک چکڑی ہے۔ اُن سے بھی سلام کلام میل جول ممنوع و حرام، اُن کی کتابیں پڑھنا زہر قاتل۔ زیادہ تفصیل دیکھنا ہو تو فتوائے حرمین دیکھئے۔

ج۸ و ج۹ ـ دیوبندی عالموں کی تعریف و توصیف تعظیم و تکریم فضول، منجر الی الکفر ہے۔ کم از کم حرام ہے۔ ایسے شخص پر تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نکاح احتیاطاً لازم۔

ج۱۰ سُنّی دیوبندی اختلاف کو جھگڑا کہنا یہ ایک مستقل کفر ہے۔

ج۱۱ و ج۱۲ ـــــ بد مذہبوں، گمراہوں، بے دینوں، مرتدوں کے عقائد سے آگاہ کرنا اشد ضروری۔ جو پیر اپنے مرید کو اُن کے عقائدِ باطلہ سے آگاہ نہیں کرتا اسکو حدیث شریف میں شیطان اخرس بتایا گیا۔ اُس کے مریدوں کو چاہئے کہ اسکی بیعت کو توڑ دیں۔ کسی جامع شرائط مرشد برحق کے ہاتھ پر مرید ہو جائیں۔

ج۱۳ ـــــ کا حکم ج۵ میں گذرا۔

ج۱۴ ـــــ سُنّی عالمِ دین کی تقریر میں جو خرچ ہوا، اس کو پیسہ برباد ہونا بتائے وہ یقیناً سُنّیت کو ختم کرنا چاہتا ہے، چھپا ہوا دیوبندی معلوم ہوتا ہے۔

۱۵___ جامعہ ملیہ بد مذہبوں کا مدرسہ ہے۔ ندوۃ المصنفین یا جامعہ ملیہ کی اکثر کتابیں مذہب اہلسنت کے خلاف ہیں۔ ایسی کتابوں کا پڑھنا حرام ہے۔

۱۶___ قرآن عظیم حفظ کرانے والے کو بے وقوف بتانے والا کافر ہے۔

۱۷___ ایسا شخص سُنّی نہیں معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ وہ دیوبندی ہے۔ اُسکی بیعت جائز نہیں۔ بلکہ ایمان کو تلف کرنے والی ہے معاذ اللہ۔

۱۸___ ایسا شخص اگر ایک جگہ توبہ کرے اور دوسری جگہ ویسی ہی باتیں کرے وہ مکّار ہے۔ فریبی ہے۔ اُس کی باتوں میں نہیں آنا چاہیے۔ اگر وہ توبہ کر کے سچا پکا مسلمان ہو جائے تو اُسکی توبہ عند اللہ مقبول ہے۔ مگر اس سے مُرید ہونا جائز نہیں کہ جامع شرائط نہیں رہا۔

۱۹___ دیوبندی عالم اپنے عقائدِ کفریہ کی بنا پر شرعًا کافر و مرتد ہے۔ ان کو مُسلمان سمجھنا کافر و مرتد ہونا ہے۔

۲۰___ سُنّی علماء کا مناظرہ کرنا احقاقِ حق و ابطالِ باطل کیلئے ہوتا ہے۔ ذریعۂ اشاعت دین و مذہب ہے۔ اسکو بے کار و فضول کہنا، اس کو لڑائی جھگڑا بتانا کفر ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فقیر ابو الفتح عُبید الرضا محمد حشمت علی خاں غفرلہٗ ربّہٗ ۱۸ ربیع الاول شریف ۱۳۷۶ھ سہ شنبہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء۔ کمرہ ۷ مکان ۱۴۱ چوتھی گلی مرین لائن بمبئی ۲

مسئلہ:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین دراں باب کہ ایک صاحب طریقت عارف باللہ محفلِ سماع میں یہ نعت شریف پڑھوا کر سنا کرتا ہے جو ذیل میں مذکور کیا جاتا ہے ملاحظہ ہو اور جواب مع دلیل کتب وصفحہ بزرگانِ دین کے دیں۔ آیا یہ جمہور اہلسنّت کے نزدیک گمراہ بددین ہیں یا مومنِ کامل۔ بیّنوا توجروا۔

۱___ نعت شریف مرقوم ہے ملاحظہ فرمائیں۔

اب شمس و قمر کے روز نہاں کا ذکر عیاں کچھ ہوتا ہے
جو گنج پوشیدہ تھا در نہاں وہ راز اب افشاں ہوتا ہے

والشمس ذات رسول اللہ والقمر نبوت نور ھدیٰ
ایک نقطہ عجب ہے سُن تو ذرا اب راز پیمبر کھلتا ہے